31762 ـ دعوت و تبليغ سے محبت ہے اور پريشان كن خواب ديكھ لى

سوال

گزارش ہے كہ آپ پريشانى ميں ميرى مدد كر سكيں گے، مسئلہ يہ ہے كہ ميں پانچ روز قبل استخارہ كيا اور اللہ تعالى سے سوال كيا كہ اگر ميرى استطاعت ميں ہو كہ ميں ايك شخص كو مسلمان كر لوں اور اسے راہ حق اوراسلام قبول كرنے كى طرف لے آؤں، يہ ميرى دلى سوچ اور فكر اور زندگى كى خواہش ہے چاہے زندگى ميں ايك ہى بار ايسا ہو كيونكہ ميں اللہ تعالى سے دلى طور پر بہت زيادہ محبت ركھتا ہوں.
ميں نے استخارہ ميں اللہ تعالى سے يہ دعاء كى كہ ميرا يہ خواب سچا ہو اور خواہش پورى ہو جائے، اور اس كے ليے اللہ تعالى سے ہدايت و راہنمائى بھى طلب كى، ليكن آج صبح مجھے بہت ہى پريشان كن خواب آئى ہے، اس بارہ ميں آپ كى رائے كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے ہمارى دعاء ہے كہ آپ كو دعوت الى اللہ كا كام كرنےاور خير و بھلائى نشر كرنے كى حرص پر ثابت قدم ركھے، آپ كا خير و بھلائى محبت كرنا اور اسے نشر كرنا ان شاء اللہ آپ كى بہتر اور خير پر دلالت كرتا ہے، اللہ تعالى سے ہمارى دعاء ہے كہ آپ مندرجہ ذيل فرمان بارى تعالى ميں داخل ہوں:

فرمان بارى تعالى ہے:

تم لوگوں ميں سے سب سے بہترين امت ہو، لوگوں كو نيكى كا حكم ديتے اور برائى سے منع كرتے ہو، اور اللہ تعالى پر ايمان ركھتے ہو.

اور آپ نے جو اللہ تعالى سے اپنى محبت كا ذكر كيا ہے، يہ اللہ تعالى كے محبوب بندوں كى صفت ہے جن كے متعلق اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى ان سے محبت كرتا ہے، اور وہ اس سے محبت كرتے ہيں.

لہذا جس نے صدق دل كے ساتھ اللہ تعالى سے محبت ركھى اللہ تعالى بھى اس سے محبت كرتا ہے، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو اللہ تعالی سے ملاقات سے محبت رکھتا ہے تو اللہ تعالی بھی اس کی ملاقات سے محبت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6507) صحیح مسلم حدیث نمبر(2683)

اور بخاری و مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك شخص کو ایك لشکر کا امیر بنا کر بھیجا اور وہ اپنے ساتھ والوں کو نماز پڑھاتا اور رکعت کے آخر میں قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتا، جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس سے دریافت کرو کہ وہ ایسا کیوں کیا کرتا تھا؟ تو اس صحابی نے جواب دیا: اس لیے کہ یہ رحمن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بتا دو کہ یقینا اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7375) صحیح مسلم حدیث نمبر (813).

اس شخص نے اللہ تعالی کی صفت سے محبت کی تو اللہ تعالی نے بھی اس سے محبت کی.

اور اگر آپ اللہ تعالی کے ساتھ اپنی محبت کی صداقت جاننا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو مندرجہ ذیل آیت کے سامنے پیش کریں جس میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

کہہ دیجئے: اگر تم اللہ تعالی سے محبت کرنا چاہتے ہو تو پھر میری (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع و پیروی کرو، اللہ تعالی تم سے محبت کرنے لگے گا، اور تمہارے گناہ بھی بخش دے گا.

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی اور اطاعت و فرمانبرداری کرو.

اور جب اللہ تعالی آپ سے محبت کرنے لگے تو پھر خیر عظیم کے ساتھ خوش ہو جائیں، کیونکہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

" جس نے میرے ولی کے ساتھ دشمنی کی میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں، اور جو بندہ میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے جسے میں بہت زیادہ پسند کرتا ہوں وہ میری فرض کردہ اشیاء کے ساتھ قرب حاصل کرے، اور جب بندہ نوافل کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، اور جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاؤں تو میں اس کان ہوتا ہو جس سے وہ سنتا ہے، اور اس کی آنکھ ہوتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کا ہاتھ ہوتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کی ٹانگ ہوتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اور اگر وہ

مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6502).

بندے کی اللہ تعالی کے ساتھ محبت کے یہ چھ فائدے ہیں:

1 ـ اللہ تعالی اس کی سماعت ہو جاتا ہے، یعنی وہ اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی والی اشیاء کے علاوہ کچھ سنتا ہی نہیں.

2 ـ وہ اس کی بصارت ہو: یعنی بندہ اللہ کی رضا اور خوشنودی والی اشیاء کے علاوہ کچھ اور دیکھتا ہی نہیں ہے.

3 ـ وہ اس کی ٹانگ ہوتا ہے جس سے وہ چلتا ہے: یعنی اللہ تعالی کی محبوب اور پسندیدہ اشیاء کے علاوہ کسی اور طرف چلتا ہی نہیں.

4 ـ وہ اس کا پکڑنے والا ہاتھ ہوتا ہے: یعنی وہ اپنے نفس کے لیے کسی سے انتقام نہیں لیتا، بلکہ اللہ کے لیے لیتا ہے، اور اللہ تعالی کی پسند اور رضا کے علاوہ کوئی کام کرتا ہی نہیں.

5 ـ اللہ تعالی اس کی دعاء کو قبول کرتا ہے.

اللہ تعالی اس کی ہر ناپسندیدہ چیز سے بچاتا ہے.

اس لیے اللہ تعالی کے محبوب بندوں کے لیے خوشخبری اور راحت ہے، اللہ تعالی کے ولیوں اور اللہ تعالی کی جماعت کے لیے راخت و خوشخبری ہے فرمان باری تعالی ہے:

یہی اللہ تعالی کا گروہ ہے، خبردار اللہ تعالی کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے.

اور رہا استخارہ کرنے کا مسئلہ تو یہ اس وقت مشروع ہے جب انسان کوئی کام کرنا چاہے اور پھر اس میں متردد ہو، لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں وہ تو اللہ تعالی کی مخلوق کو اللہ کی دعوت دینا ہے، لھذا آپ کو اس میں استخارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ یہ کام حکمت اور موعظہ حسنہ اچھی وعظ و نصیحت کے ساتھ کام شروع کر دیں.

اور آپ نے نیند میں جو خواب دیکھی ہے وہ شیطان کی جانب سے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری راہنمائی فرماتے ہوئے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب ہم کوئی خوشی اور سرور والی خواب دیکھیں تو اسے بتائی جائے جس سے محبت ہو.

لیکن اگر ہم کوئی ایسی خواب دیکھیں جو ناپسند ہو تو ہم اللہ تعالی سے پناہ طلب کرتے ہوئے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین بار تھوك کر اپنی سائڈ بدل کر سو جائیں، اور اس خواب کی طرف توجہ اور دھیان بھی نہ دیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9577) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر آپ سونے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ معلوم کرنا چاہتے ہوں تو پھر سوال نمبر (21216) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .